حسین کا غم مکان مکان میں

حسین کا غم مکان مکان میں — حسین حسینا حسین حسینا
دل وجگر میں زُبان زُبان میں — حسین حسینا حسین حسینا

لُوٹایا جِسنے بھرے چمن کو — بہائے اُس پر نہ کیوں نَین کو
یہ غم سے رونك ھے گُلستان — حسین حسینا حسین حسینا

جو زیرے خنجر نہ ھمکو بھولے — بھلا وہ کس طرح بھولا جائے
صدا ھے اُسکو ھر اِك زمانہ میں — حسین حسینا حسین حسینا

بکاؤ ابکا یا پھر تباکا — کرے جو اِظھار تیرے غم کا
نبي بسائے اُس جِناء میں — حسین حسینا حسین حسینا

ھے سویا شانے کٹا کے عبّاس — حسین پر جان لُٹا کے عبّاس
رھي نہ سرور کي جان جان میں — حسین حسینا حسین حسینا

پدر نِگاھوں سے دیکھتا ھے　　جوان بیٹا تڑپ رہا ھیں
جگر ھیں اُلجھا ھوا سِناں میں　　حسین حسینا حسین حسینا

حسین کے ھاتھوں پر ھے اصغر　　کہ جیسے بر آفتابِ محشر
ھے مُشتري اِك عظیم شاں میں　　حسین حسینا حسین حسینا

پدر نے عین الیقین دیکھا　　فَلَك په اصغر کا خون پھیکا
ملك نے جھیلا ھیں آسماں میں　　حسین حسینا حسین حسینا

جھوکایا سجدے میں شاہ نے سر　　لعیں نے پھرا ھیں کند خنجر
ھے عَرش و کُرسي غم و فُغاں میں　　حسین حسینا حسین حسینا

لعیں نے پھاڑا قرآن کُل کو　　رولایا الله کے رسول کو
نہ کیوں ھو غم جابجاں قرآں میں　　حسین حسینا حسین حسینا

زمانه جوں جوں گُذرتا جائے　　الم یہ تازه هي هوتا جائے
بُرهانِ دیں کے دلِ جواں میں　　حسین حسینا حسین حسینا

دلِ محمد میں وه بسیگا　　جیسے یہ ماتم سے عِشق هوگا
بسالے شاکر یہ غم تو جاں میں　　حسین حسینا حسین حسینا

✱✱✱✱✱